عمومی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- ترجمہ قرآنِ مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم و عمل میں ترقی کر سکیں اور قرآنِ مجید سے ان کے تعلّق اور محبّت میں اضافہ ہو۔ تدریسِ قرآنِ مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
- عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجّہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تاکہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اس کو سمجھ سکیں۔
- عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کی ادائی درست ہو اور اگر طلبہ کی اس لحاظ سے کوئی کمزوری ہے تو ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
- جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذۂ کرام خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
- مسلکی ابحاث اور اختلافی مسائل کے بیان سے خود بھی گریز کریں اور طلبہ کو بھی اس سے دور رکھیں، تاکہ ان میں الجھنے اور وقت ضائع کرنے کے بجائے بامقصد باتوں کی طرف توجّہ ہو۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
- نصاب میں موجود سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہّ دیجیے۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیے۔
- قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیے۔
- کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- جماعت نہم کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale